مطبوعات

مجموعہ رسائل | تالیف حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی۔ ترتیب و تصحیح: مولانا عبدالحمید صاحب سواتی۔ مقامِ اشاعت: مدرسہ نصرت العلوم نزد گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ۔ قیمت ۲ روپے صفحات ۲۰۰۔

پاک و ہند کے جس گھرانے کے بارے میں وثوق سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ "ایں خانہ ہمہ آفتاب است" وہ حکیم الامت حضرت شاہ ولی اللہؒ کا خاندان ہے۔ شاہ صاحبؒ کے چاروں فرزندانِ گرامی۔ حضرت مولانا شاہ عبدالعزیزؒ، شاہ رفیع الدینؒ، شاہ عبدالقادرؒ۔ اور شاہ عبدالغنیؒ نے دین کی نہایت پُر آشوب حالات میں خدمت سرانجام دی۔ آج لوگوں کے اندر دین کی جو تڑپ اور احساس موجود ہے وہ انہیں بزرگوں کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ پھر یہ چاروں حضرات دین کے مختلف شعبوں میں خصوصی دسترس رکھتے تھے۔ شاہ عبدالعزیزؒ کو علومِ نقلی پر حیرت انگیز عبور حاصل تھا۔ اور عقلی مسائل کو سلجھانے میں شاہ رفیع الدین کو اللہ تعالیٰ نے خصوصی بصیرت عطا کر رکھی تھی

زیرِ نظر کتاب شاہ صاحب کے دس مشہور رسائل کا مجموعہ ہے۔ یعنی رسالہ اذان، رسالہ فوائدِ نماز۔ رسالہ حملۃ العرش، رسالہ بیعت، رسالہ شرح رباعیات، رسالہ شرح چہل کاف، رسالہ شرح برہان العاشقین۔ رسالہ نذر و بزرگان، رسالہ جوابات سوالات اثنا عشر اور فتاویٰ)۔ یہ رسائل بڑے ادق ہیں اس لیے ان سے صرف علماء ہی استفادہ کر سکتے ہیں۔ عوام کے ہاتھوں میں ان کا دینا بہت سی غلط فہمیاں پیدا کرنے کا ذریعہ ہوگا۔ فاضل مرتب نے اس کتاب کو بڑی محنت اور عرق ریزی سے ترتیب دیا ہے اور مشکل مقامات پر حواشی لکھ کر بہت سی اُلجھنوں کو دُور کر دیا ہے معیارِ کتابت و طباعت عمدہ ہے۔

کلید در بزبان انگریزی KEY TO THE DOOR | تالیف: جناب طارق سفینہ پیپرلیس۔ شائع کردہ: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ

کلب روڈ، لاہور۔ قیمت ساڑھے سات روپے۔ صفحات ۱۵۸۔

یہ کتاب ایک ایسے صاحبِ احساس اور صاحبِ شعور انسان کی داستانِ حیات ہے جسے حق کی تلاش میں روحانی کشمکش سے گزرنا پڑا اور بالآخر اُسے اسلام کے آغوش میں طمانیتِ قلب حاصل ہوئی۔ یہ صاحب ۱۸۸۶ء میں ایک اونچے مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کے اندر شروع ہی سے غور و فکر اور تلاش و جستجو کی گہری تڑپ موجود تھی۔ چنانچہ اُن کے ذہن میں اپنے عہد کے اقتصادی حالات اور مذہبی ماحول کے بارے میں مختلف قسم کے سوالات اُبھرنے لگے۔ اپنے ملک کے اندر انہوں نے بڑے اضطراب کے ساتھ دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کے بعض نہایت ہی بھیانک منظر دیکھے۔ ان میں جس چیز نے اُن کی روح کو سب سے زیادہ مضطرب کیا وہ معابد میں امیر و غریب کی غیر انسانی تفریق تھی۔ پھر جب انہوں نے مذہبی مسائل کا مطالعہ شروع کیا تو انہیں حضرت عیسیٰ کی الُوہیت، تثلیث، پیدائشی گنہگار بچوں اور کفارہ اور اسی طرح کے دوسرے تصورات نے پریشان کیا۔ اُن کے لیے اِن عقائد کی حیثیت ایک چیستان سے کم نہ تھی۔ چنانچہ انہوں نے تلاشِ حق میں عیسائیت کے مختلف فرقوں کا بڑی گہری نظر سے جائزہ لیا لیکن ان کے قلب و دماغ کو کہیں بھی تسکین کا سامان فراہم نہ ہو سکا اور اس راہ میں ہمت ہار کر بیٹھ گئے۔ انہیں اس امر کا یقین ہو چکا تھا کہ عیسائیت ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دینے سے یکسر قاصر ہے انہوں نے "لاادری" کا مسلک اختیار کیا۔ اسی اثنا میں ان کی ملاقات ایک چینی مسلمان سے ہوئی۔ اُس نے اُن کے ذہنی اضطراب کو دیکھ کر قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ اور کچھ دوسری اسلامی کتب مطالعہ کے لیے انہیں دیں۔ طارق صاحب چونکہ ایک جہاز میں کپتان تھے اس لیے انہوں نے سمندر کی پُرسکون اور خاموش فضا میں کلامِ الٰہی پر غور و خوض کرنا شروع کیا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ اُن کے سارے اضطرابات آہستہ آہستہ ختم ہو رہے ہیں اور اُن کی رُوح کو اطمینان اور سکون کی دولت میسر آ رہی ہے۔ انہوں نے اسلامی عقائد اور عبادات میں فطرت کی جھلک دیکھی اور اس بنیادی حقیقت سے آشنا ہوئے کہ یہاں ایک ہی نقطۂ نظر ہے جو انفس و آفاق میں پوری طرح کارفرما ہے

تلاشِ حق کی یہ داستان بڑی دلچسپ اور فکر انگیز ہے اور اسے نہایت اچھے انداز میں قلمبند کیا گیا ہے کتاب کے ایک ایک لفظ سے حقیقت کا خلوص اور جذبۂ حق پسندی جھلکتا ہے اور اس نے اُن کی تحریر میں بے ساختہ پن پیدا کر دیا ہے۔

آغاز میں جسٹس شیخ عبدالرحمٰن کے قلم سے ایک قابلِ قدر مقدمہ بھی درج ہے۔

اہتمامِ جہاد | تالیف جناب محمد اکبر خان، ڈھوک شرفا، کیمبل پور۔ شائع کردہ: ملٹری پریس کیمبل پور۔ **صفحات ۱۲۷۔ قیمت درج نہیں۔**

اس کتاب میں فاضل مصنف نے بڑے سادہ انداز میں اسلام کے ارکانِ خمسہ نماز، روزہ، حج، قربانی کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ ان کو صحیح انداز سے ادا کرنے سے انسان اس قابل ہوتا ہے کہ وہ رضائے الٰہی کے لیے جدوجہد کر سکے۔ مصنف کے خلوص اور دلسوزی نے اُن کے بیان کو دلکش بنا دیا ہے۔ ایک اقتباس ملاحظہ فرمائیں:

"آدمی کے باطن میں بھی ایک ایسی دنیا ہے جیسے اس کے باہر اس کا ماحول ہے۔ اس حق و باطل کی جنگ کی ابتداء درحقیقت آدمی کے باطن میں شروع ہوتی ہے۔ ایمان کھینچتا ہے تو کفر روکتا ہے۔ آدمی کو صراطِ مستقیم سے ہٹانے کی شیطان کی یہ ابتدائی کوشش ہے۔ اس کشمکش میں آدمی اگر شیطان سے مغلوب ہو کر اس کے زیرِ تسلط آجاتا ہے تو آدمی کی سب قوتیں شیاطین کے قبضہ میں آجاتی ہے۔ آدمی اسی طرح سوچتا ہے جیسے شیطان اس کی تعلیم و تربیت کرتا ہے" ص۱۳

کتابت و طباعت البتہ ناقص ہے اور پروف کے پڑھنے میں بھی احتیاط سے کام نہیں لیا گیا اس لیے بہت سی اغلاط دیکھنے میں آئیں۔ عربی عبارات میں تو غلطیوں کی بھرمار ہے۔

چراغِ راہ، آزادی نمبر | زیرِ ادارت: جناب خورشید احمد صاحب۔ جناب محمود فاروقی صاحب۔ ملک کا معروف ماہنامہ "چراغ نامہ" جس نے جگری کے ساتھ باطل افکار کے بگولوں

اور گمراہ کن تصورات کی آندھیوں کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ وہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کے بارے میں کبھی دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ اس مجلہ نے بڑے نامساعد حالات میں بھی ہمت نہ ہاری اور اہلِ پاکستان کی اصل منزل یعنی اسلامی نظام کے قیام کی نہایت اچھے طریق سے نشان دہی کرتا رہا۔ اس معاملے میں نہ تو اپنوں کی سرد مہری اور نہ بیگانوں کا غیظ و غضب اس کے پائے استقلال میں لغزش پیدا کر سکا۔ لیکن اسے اس ملک کی بدقسمتی کے علاوہ اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ گزشتہ سال حکومت نے ایک نہایت ہی اوچھا ہتھیار استعمال کر کے اس چراغ کو گل کر دیا۔ اس کے نتیجے میں فضا میں جو تاریکی پھیلی اُسے اس ملک کے ہر بہی خواہ نے بڑے کرب و اضطراب کے ساتھ محسوس کیا۔

مقامِ شکر ہے کہ ایک سال کے جبری تعطل کے بعد یہ چراغ پھر روشن ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مساعی میں برکت دے۔ یہ شمارہ اس کا آزادی نمبر ہے۔ اس سے پیشتر یہ مجلہ اسلامی قانون نمبر اور نظریہ پاکستان نمبر شائع کر کے اس ملک کے ہر طبقہ سے خراجِ تحسین حاصل کر چکا ہے۔ زیرِ تبصرہ نمبر بھی اپنے موضوع پر ایک قابلِ قدر مجموعہ ہے۔ اس کے مندرجات میں فکر و نظر کے تحت آزادی اور اس کے اسلامی تقاضے، نوعِ انسان کی آزادی اور اسلام، آزادی حضرت عمرؓ کی نگاہ میں، آزادی کا پہلا چارٹر، خاص طور پر بیش قیمت مقالات ہیں۔

تحریکِ آزادی کے تحت مسلمانوں کی جدوجہد آزادی ۱۸۵۷ء: ایک تاریخی جائزہ اور جماعت مجاہدین بڑے فکر انگیز مضامین ہیں۔

یہ پرچہ ہر اعتبار سے پذیرائی کا مستحق ہے۔

ترجمان القرآن کا "منصبِ رسالت نمبر"

جس میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی نے منکرینِ حدیث کے اُن تمام دلائل کا منہ توڑ اور مسکت جواب دیا ہے۔ اس ضخیم نمبر کے دفتر میں چند پرچے باقی رہ گئے ہیں۔ ضرورت مند حضرات فوری توجہ فرمائیں۔ قیمت فی پرچہ تین روپے ۵۰ پیسے

دو سے زائد پرچوں کے خریدار کو ۲۵ فیصد رعایت — منیجر